



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک ملازم ہے، اس کی تنخواہ دو ہزار 2000 روپے ہے، جس کے پاس وہ ملازم ہے وہ سمجھتا ہے کہ یہ زکوٰۃ کا مستحق ہے۔ وہ ہر مہینے اس کو زکوٰۃ کی رقم سے تنخواہ کے ساتھ ایک ہزار روپے دیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تمہاری (امداد کر رہا ہوں، کیا اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟) محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ملازم صدقہ و زکوٰۃ کے آٹھ مصارف سے کسی مصرف میں شامل ہے، اور زکوٰۃ دینے والے کی غرض صرف زکوٰۃ ادا کرنا ہے، اس کے علاوہ اور کوئی غرض نہیں تو یہ معاملہ درست ہے۔ ۲۰ ۷ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 409

محدث فتویٰ